عید کا دن خوشی و مسرت اور اطاعت وعبادت کا دن ہے

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى صَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا[(١)].

رفیقانِ ملت اسلامیہ ! میرے دینی بھائیو! سب سے پہلے میں آپ حضرات کی خدمت میں عید الاضحیٰ کی مبارکباد پیش کرتا ہوں آج فرحت وشادمانی کا دن ہے یقینا اللہ کے نزدیک آج کا دن بڑی عظمت اور قدر و منزلت والا دن ہے[(٢)]. آج کے دن ہم اللہ کے شعائر کی تعظیم کررہے ہیں اور اطاعت اور عبادت کے ذریعے اس کی قربت اور رضامندی حاصل کرنے کی کوشش کررہے ہیں پس ہم نے الحمدللہ نماز عید الاضحی ادا کرلی ہے ابھی ان شاء اللہ قربانی کی عظیم سنت ادا کریں گے جس کی بابت باری

(١) صلاة عيد الأضحى المبارك الساعة ٦:٢ حسب توقيت مدينة أبوظبي.
(٢) أبو داود: ١٧٦٥.

تعالیٰ جلّ جلالہٗ کا فرمان ہے کا فرمان ہے :(فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ). سو آپ اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے قربانی کی یہ سنت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یاد اور پیروی میں مشروع کی گئی ہے جنہیں باری تعالیٰ کی طرف سے بذریعہ خواب یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ اپنے صاحب زادے حضرت اسماعیل کو اللہ کیلئے قربان کردیں جب انہوں نے اپنا یہ خواب اپنے فرمانبردار بیٹے سے بیان کیا تو بیٹے نے فرمان الٰہی کی تعمیر اور والد محترم کی اطاعت میں قطعًا تردد نہیں کیا اور عرض کیا:(يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ)[1] ابا جان آپ وہ کام کرڈالئے جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے ان شاءاللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے، اللہ تعالی کو دونوں کا یہ عمل بہت پسند آیا اور حضرت اسماعیل کو محفوظ رکھکر ان کے بدلے ایک ذبیحہ عطا کردیا اور قربانی کے اس عمل کو قیامت تک کے لیے سنت قرار دے دیا

خوشی اور نعمت پر اللہ کا شکرادا کرنے والو! یقینا فرمابردار بیٹوں کی یہی شان ہوتی ہے وہ اپنے والدین کی تعظیم و توقیر کرتے ہیں ان کا احترام بجالاتے ہیں ان کا حکم مانتے ہیں اور اللہ کے فرمان پر عمل کرتے ہوئے ان سے پاکیزہ گفتگو اور نرم بات کرتے ہیں:(وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا)[2]. اور والدین کے ساتھ نرمی سے بات کیا کرو، اسی طرح فرمانبردار بچے اور صالح نوجوان علماء اور فضلاء کا بوڑھوں بزرگوں کا اور گھر کے

(١) الصافات: ١٠٢.
(٢) الإسراء: ٢٣.

بڑوں کا احترام کرتے ہیں ہر ایک کا ادب بجالاتے ہیں اور سب کے مقام و مرتبہ کا حق ادا کرتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا «لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا»[1]. جو آدمی ہمارے بڑے کی تعظیم نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں یااللہ ! ہماری اور ہمارے والدین کی مغفرت فرما ان پر رحمت فرما جس طرح انہوں نے ہمارے بچپن میں ہمارے ساتھ رحمت وکرم کا معاملہ کیا ہمارے گھر اور ہماری فیملی پر خوشی اور نیک بختی کو قائم ودائم رکھ ہمارے وطن کو فرحت و مسرت اور امن وامان کا گہوارہ بنا اور ہماری عید کو عید سعید بنادے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

.

(١) الترمذي: ٢٠٤٣. وأحمد: ٦٩٣٧ واللفظ له.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ كبيرًا، وَالحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

عید الاَضحیٰ کی خوشیوں سے سرشار ہونے والو! یقیناً آج کا دن شادمانی اور خوشی و مسرت کا دن ہے اسی طرح آج کا دن صلہ رحمی احسان وکرم اور خرچ کرنے کا دن ہے آج ہم کو صلہ رحمی کا اہتمام کرنا چاہیے اپنے پڑوسیوں کے ساتھ مزید حسن سلوک کرنا چاہیے اپنے بال بچوں پر خرچ کرنے میں ہاتھ کھلا رکھنا چاہیے گھر والوں کا دل خوش رکھنا چاہیے اور اپنے معاشرے میں خوشی اور سکون پھیلانے کی کوشش کرنی چاہیے اور تمام حفاظتی تدابیر اور طبی ہدایات کی پابندی کرنی چاہیے تاکہ ہم سب کو عید کی بھرپور خوشیاں نصیب ہوں اور سب کی صحت وسلامتی برقرار رہے۔ هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى خَيْرِ الْأَنَامِ، سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِد وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ

انْتَقلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ. اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ.

عِبَادَ اللَّهِ: قُومُوا مَغْفُورًا لَكُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى، وَكُلُّ عَامٍ وَأَنْتُمْ بِخَيْرٍ.

نوٹ: اقامت کے بعد خطیب کو مُندرجہ ذیل اعلان کرنا ہے

برادرانِ اسلام! شدید گرمی یا کوئی دوسرا عذر ہو تو مسجد کے باہر، پاک وصاف جوتے پہن کر نماز ادا کرنا جائز ہے

خطیب کی چند ذمہ داریاں: (١) مسجد سے باہر نماز پڑھنے والوں کی رعایت کرتے ہوئے نماز میں تخفیف کی جائے (٢) دوسری اذان کا دورانیہ ایک منٹ سے زیادہ نہ ہو (٣) کوشش ہو کہ خطبہ اور نماز کی مجموعی مدت دس منٹ سے متجاوز نہ ہونے پائے (٤) نماز سے قبل اس بات کو یقینی بنالیا جائے کہ دورانِ نماز بطور خاص رکوع اور سجدوں میں صحن کے مائیکروفونز کام کرتے رہیں (٥) نمازیوں کو باہم متعین فاصلہ رکھنے کی اور ماسک لگائے رکھنے کی یاددہانی کرادی جائے